

**OPEN ACCESS****MA'ARIF-E-ISLAMI (AIOU)**

ISSN (Print): 1992-8556

ISSN (Online): 2664-0171

<https://mei.aiou.edu.pk>**محمد ﷺ یا مائتری (Maitreya) گوتم بدھ کی پیشین گوئیاں: تحقیقی مطالعہ**

Muhammad (PBUH) "Maitreya" In The light Of the Foretelling's of Gautama Buddha

عائشہ مشتاق

پی ایچ ڈی سکالر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور

ڈاکٹر محمد عبداللہ

پروفیسر شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور

**Abstract**

Allah Almighty has sent Prophets in every age for the guidance of human beings. There is no region of the world in which no warner has come. Gautama Buddha (483-563 B.C.) was the world's greatest spiritual leader, although his teachings were largely based on moral values. In his writings, there are various sayings which are based on the Prophet Muhammad (PBUH). The most important name is Maitreya, which means a person of honor and respect, who will come in later times.

1. When the religion will abolish, then Maitreya Buddha will appear.
2. Buddha Maitreya's birth conditions.
3. Heredity and family traits.
4. Different names of Buddha Maitreya.
  - Owner of great people.
  - Great winner.
  - Bright shiny.
  - Da'i Maitreya.
  - Shaaf (Healing) with cleanliness / purity.
  - Eraser.
  - Revolutionary reformer.
  - Emigrant.

In this research article, the authors have tried to trace many attributes of the Prophet Muhammad (PBUH) from the primary literature of Buddhism. This article will have many new aspects; new angles will emerge for other researchers.

**Keywords:** Maitreya ,Gautama Buddha, Tripataka, Hanayan, Mahayana.

جب سے زمین بنی ہے اور انسان کو اس دھرتی میں اتارا گیا ہے رب کائنات نے اس کی ہدایت کے لیے ایک سلسلہ چلا یا ہے کہ جنت سے نکالا گیا انسان دور باہ خوشیوں سے معمور اپنے ابدی مسکن میں پہنچ جائے جہاں وہ اپنے

جوڑے کیساتھ مسرت اور راحتوں بھری زندگی میں رہے اور اس حال میں کہ اس کا رب اس سے ہمیشہ کے لیے راضی ہو۔ اس جنت اور رضائے رب کے حصول کے لیے اللہ نے اپنے بندوں آدم اور حوا کے گناہ بخش دینے کے بعد ان کی نسلوں کو اس جنت کا پتہ دینے کے لیے پیغمبروں کو بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا جو آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر آخری پیغمبر محمد ﷺ پر آکر منتہی ہوا کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں اور انھوں نے ہمیں قرآن حکیم دیا جو قیامت تک مشعل راہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ولکل قوم ہاد<sup>1</sup> اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا

ہے۔

اس آیت کے پیش نظر دنیا میں کوئی قوم بھی ایسی نہیں گزری کہ انھیں کوئی راستہ دکھانے والا پیغمبر نہ ملا ہو۔ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر انسانی ہدایت و رہنمائی کے مشن (Mission) پر تھے۔ ہر پیغمبر نے جہاں توحید کا فلسفہ پیش کیا اور ایک خدا کی پرستش کی دعوت دی۔ وہاں آقائے دو جہاں سرور کائنات سرکار دو عالم ﷺ کا بطور آخری نبی تعارف بھی کرایا نیز یہ بھی بتایا کہ ان کا دین آفاقی ہوگا۔ ان کی ہدایت مکمل کامل اور اکمل ہوگی۔ اپنی اقوام سے ان کی نصرت کے وعدے بھی لیے اور اپنے پیروکاروں کے دلوں میں اس آخری نبی سے ملنے کی آس بھی جگادی۔

اس طرح ہر نبی نے یہ تعارف پیش کیا۔ اپنشد میں انھیں کلکی اوتار کہا گیا۔ بائبل میں فارقلیط (Paraclitos) اور مونس (Comforter) کے نام سے موسوم ہوئے تو اسی طرح ایک تعارف گوتم بدھ (ق م ۵۶۳-۴۸۳) نے بھی کرایا اور ماتری (Maitreya) یا آریا متیہ (Ariya Metteya) کے نام سے اپنی قوم پر پیش کیا۔ ماتری لفظ متر سے نکلا ہے جس کا مطلب دوست یا خیر خواہ بھی ہے اور محبت بھی<sup>2</sup> اور میتیہ یامت رحمت کو یاد و ستانہ مہربانی کو کہتے ہیں۔<sup>3</sup>

آریا عزت و تکریم کے لیے ہے اور انگریزی میں اس سے مراد Noble Mercy ہے۔ آریہ سے مراد ایسی شخصیت بھی ہے جو حسب و نسب اور پیدائش کے لحاظ سے نہایت عزت و تکریم والی ہو۔<sup>4</sup>

لفظ محمد کو اگر ماہومت (Mahomet) پڑھا جائے جیسا کہ بہت سے بدھاسٹ (Buddhist) اس لفظ محمد کی ادائیگی اس تلفظ کے ساتھ کرتے ہیں تو اس کا مطلب بن جاتا ہے ”عظیم رحمت“

پھر قرآن حکیم میں ارشادِ ربانی وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ<sup>5</sup>

کو دیکھا جائے تو بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول پاک ﷺ ہی دو جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

بدھ مت کے جتنے بھی فرقے ہیں ان سب میں آخری بدھ ماتری کا بڑی تکریم کے ساتھ ذکر ملتا

ہے۔ Lotus یا کنول سوتر اور امیتا بھ سوتر تو خاص طور سے ماتری کی تعریف بیان کرتے ہیں۔

آئندہ کی جانے والی بحث سے ہی یہ بات واضح ہو جائے گی اور اس کو گوتم بدھ کے ارشادات اور بدھ مت کے علمی ادب کی روشنی میں ثابت کیا جائے گا کہ گوتم بدھ نے جس ماتری کا ذکر اپنی پیشین گوئیوں اور بیانات میں کیا ہے اس کا مصداق نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جن اوصاف کو بیان فرماتے ہیں ان کے حامل وہی ہیں اور ذکر کردہ تمام خوبیاں نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

پہلے ہم ماتری (Maitreya) جو ماڈرن یا جدید بدھ مت کا پیش کردہ ایک خاکہ ہے اور جس پر ان کی سوچ یا ایمان کی بنیاد ہے اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔  
ماتری کا معنی:

بدھ مت میں ماتری سنسکرت زبان کا ایک لفظ ہے۔<sup>۱</sup> جس کو پالی زبان میں میتیہ (Metteya) بھی کہتے ہیں جو کہ مستقبل میں گوتم بدھ کے بعد آنے والا ایک بدھ ہے۔ ایتنا بھ سوتر (Amithibah Sutra) اور لوٹس (Lotus) یعنی کنول سوتر میں ماتری کو اجیتا (Ajitha) یعنی فاتح کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔<sup>۷</sup>  
بدھ مت کے فرقوں مہایانہ (Mahayana)، تیراواہہ (Theravada) اور وچیرانہ (Vajirana) میں ماتری کو مقدس مانا جاتا ہے اور جو صفت ماتری کے ساتھ منسوب کی جاتی ہے وہ عظیم رحمت یا عظیم مہربانی ہے جس کو انگریزی میں "Great Benevolence" بھی کہتے ہیں اور اس بدھ کے دنیا میں آنے کا وقت گوتم بدھ کے بعد کا ہے۔

بدھوں کے رواج کے مطابق ماتری ایک بدھ ستوا ہوگا۔ بدھ ستوا (Bodhisattva) وہ ہوتا ہے جس میں بدھ بننے کی صلاحیت ہو مگر زوان کے حصول سے قبل اس کو بدھ نہیں بلکہ بدھ ستوا (Bodhisattva) کہا جاتا ہے۔

Bodhisattvais a (Sanskrit) word. In Pali a Bodhisatta or

Bodhisattva is an individual whose goal is seeking Bodhi, awakening or Enlightenment. So, in Buddhism a Bodhisattva is an individual who is on the path of becoming a Buddha.<sup>8</sup>

مندرجہ بالا تفصیل سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ بدھ ستوا (Bodhisattva) نبی ﷺ کی بعثت نبوت سے قبل کا زمانہ ہے۔ بدھ ادب کے مطابق ماتری زمین میں مستقبل میں ظہور کرے گا اور مکمل دین یا نورانیت حاصل کرے گا۔

Maitreya will achieve complete enlightenment during his life and following his reawakening; he will bring back the timeless teaching of

Dhamma to this plane and rediscover enlightenment.<sup>9</sup>

یاد رہے کہ "Complete Enlightenment" کا تصور بدھ مت میں ماتری سے پہلے کسی بھی بدھ کے لیے استعمال نہیں ہوا۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا اس تصور کو مزید واضح کر دیتا ہے۔ "مزید برآں یہ کہ ماتری خالص دین کا پرچار کرے گا۔"<sup>11</sup>

اس پیشین گوئی کو اگر ابراہیمی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ماتری جس دین کی تبلیغ کریں گے اس میں کوئی ملاوٹ نہ ہوگی اور آپ ﷺ کی بعثت سے دین ابراہیمی میں زمانے کی گردشوں کے ہاتھوں جو ملاوٹیں ہوئیں یقیناً ان تمام کٹافٹوں سے آپ نے دین کو پاک کر دیا تھا۔ ماتری کے ظہور کے وقت کے بیان میں یہ بھی بدھ متوں کے علمی ادب میں مذکور ہے کہ دھرم کو دھرتی پر بھلایا جا چکا ہو گا اور بدھ کا دھرم بڑی طرح مسخ ہو چکا ہو گا۔"<sup>12</sup>

پالی زبان میں میتیہ (Metteya) کا ذکر دیگنکایا (Digha Nikaya) ۲۶ جو پالی قانون کی کتاب ہے اس کے کا کاواتی سیانھادا سوتر (Cakkavatti Sihanada Sutra) میں ملتا ہے جب کہ بدھ و مسا (Buddhavamsa) اٹھائیسویں باب میں بھی یہ تذکرہ موجود ہے۔ بہت سے محققین اس بات کے معترف ہیں کہ بدھ مت میں موجود بہت سے اقوال مسخ شدہ ہیں۔ مثال کے طور پر Richard Gombrich بھی اس نتیجے پہنچا ہے کہ بدھ مذہب اب تحریف شدہ ہے۔"<sup>13</sup>

گوتم بدھ کی اہم پیشین گوئیاں:

گوتم بدھ کے مقدس ادب کے مطالعے سے درج ذیل پیشین گوئیاں سامنے آتی ہیں۔

### 1- دین مسخ ہو جائے گا

بقول گوتم بدھ، جب گوتم اپنے دھرم کی تبلیغ کر چکیں گے تو اس کے پانچ ہزار برس بعد دھرم بھلا دیا جائے گا۔ یہ وہ وقت ہو گا جب لالچ، شہوت، قتل زنی، حرب، فحش، غربت، بے راہ روی، معاشرتی انتشار اور پستی اپنے عروج پر ہوں گے۔ یہاں تک بدھ کو بھی بھلا دیا جائے گا اور پھر لوگوں کی رہنمائی کے لیے ماتری بدھ کا ظہور ہو گا۔

Bhuddha says that Dhamma will be forgotten after 5000 years from when Gauthama preached. It will be the time when greed lust, violence murder, impiety, ill will, sexual depravity, poverty and societal collapse will prevail so much so that even the Buddha himself will be forgotten and it will be the time when Buddha Maitreya will appear to guide people in all truth.<sup>14</sup>

اب پانچ سو کا ہی ہندسہ کس طرح تحریف سے بچ گیا کیونکہ بدھ مت کے علمی ادب میں پریوں کی داستانوں

کو دیکھ کر لگتا ہے کہ بہت تحریف ہوئی ہے اور واقعی بدھ کا دین مسخ شدہ ہے۔ بدھ نے صرف اپنے مذہب کے مسخ ہونے کی بات نہیں کی بلکہ یہ بھی کہا کہ قیامت کے قریب ماتری کا دین بھی اٹھالیا جائے گا۔ فراست اٹھالی جائے گی۔ ہر طرف یعنی سنتوں اور ثمراتِ اعمال صالح کو ترک کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ مصحف اٹھالیے جائینگے اور سنگھا (Sangha) یعنی خانقاہی نظام یا شوریٰ بھی اٹھالی جائے گی۔

اناگاتا و مسا (Anagatavamsa) میں درج ہے کہ آریہ میتیہ کی اپنی تعلیمات بھی پانچ مراحل میں غائب ہو جائیں گی۔<sup>15</sup> اسلامی تعلیمات کے مطابق قیامت سے قبل قرآن آسمانوں میں اٹھالیا جائے گا اور دینِ اسلامی کے شعائر کی تعظیم ترک کی جائے گا اور سنتوں پر عمل کرنا چھوڑ دیا جائے گا۔<sup>16</sup>

2- ماتری کے ضمن میں گوتم کا واضح قول

گوتم کی وفات کا جب وقت قریب آیا تو خادم خاص انندہ (Ananda) نے پوچھا "مہاراج جب آپ وفات پا جائیں گے تو ہمیں ہدایت کون دے گا؟" تو بدھ نے جواب دیا:

I am not the first Buddha who has come upon the Earth, nor will I be the last. In due time another Buddha will arise in the world, a Holy one, a supremely enlightened one, endowed with wisdom in conduct, auspicious, knowing the universe, an incomparable leader of men, a master of angels and mortals. He will reveal to you, the same eternal truths, which I have taught you. He will preach to you his religion, glorious in origin, glorious at the climax and glorious at the goal, in spirit and in letter. He will proclaim a religious life, wholly perfect and pure. Such as I now proclaim. 'His disciples will number many thousands, while mine number many hundreds.'<sup>17</sup>

"میں پہلا بدھ نہیں اور نہ ہی آخری بدھ ہوں جو زمین پر آیا ہے۔ اپنے وقت پر ایک اور بدھ دنیا میں آئے گا۔ مقدس ترین، کمال بصیرت کا حامل، صاحب فراست، چال چلن میں راست بازی سے مالا مال، مبارک، کائنات کا جاننے والا، لاثانی، امام الناس، فرشتوں اور فانی انسانوں کا آقا، وہ تمہیں وہی سچ پڑھائے گا جس کی میں نے تمہیں تعلیم دی ہے۔ وہ اپنا قانون نافذ کرے گا۔ وہ اپنے دین کی طرف تمہیں بلائے گا جو جلیل اور درخشاں ہو گا اپنے اصل یا مبدا میں اور عظیم الشان ہو گا اپنے اوج عروج پر خود اپنی روح میں اور (روحانیت) کے اعتبار سے اور علمی اعتبار سے بھی۔ وہ ایک مذہبی یا پاک زندگی گزاریں گے۔ پوری طرح سے نیکی میں کامل اور خالص جیسا کہ میں اب گزار رہا ہوں" اگر میرے پیروکار سینکڑوں میں ہیں تو اس کے ہزاروں ہوں گے۔

آنند نے پوچھا، "تو ہم ان کو کس طرح جانیں گے؟"

گوتم بدھ نے کہا، ”وہ میتیہ (Metteya) یعنی رحمت کے نام سے جانا جائے گا۔“

He will be known as Maitreya (Mercy, Kindness)<sup>18</sup>

علاہ ازیں ماتری بدھ کے بارے میں گوتم بدھ نے یہ بھی کہا کہ:

”اس وقت بھائیو دنیا میں ایک معزز اور عالی مرتبت بدھ اجاگر ہوگا جو رحمت ہوگا۔ مکمل طور سے بیدار حکمتوں، فراستوں، نیکی اور اعمال صالح سے معمور دنیاؤں کے علم سے دلشاد۔ بلاسبقت رہنما جس کے جھنڈے تلے آنے کے لیے انسان بے قرار ہوں گے۔ فرشتوں اور آدمیوں کے معلم، کمال عزت و تکریم والے ایک بدھ۔ جیسا کہ میں اب بدھ ہوں۔ بذات خود مکمل طور سے دیکھیں گے اور جانیں گے کائنات کو جیسا کہ روبرو کر دی جائے ان کے لیے کائنات اپنی روحانی دنیاؤں کے ساتھ کہ وہ دیکھ لیں وہ اس کے فرشتوں کو اور اس کے شیاطین کو اور دنیا کے خلوت نشینوں اور زاہدوں کو اور برہمی شہزادوں کو (ایمان والوں کو) اور لوگوں کو جس طرح کہ آج میں پوری طرح سے انھیں جانتا اور دیکھتا ہوں۔“

Buddha says, “At that period! Brethren, there will arise in the world an exalted one named Maitreya, fully awakened, abounding in wisdom and goodness, happy with the knowledge of the worlds. Unsurpassed, as a guide to mortals willing to be led, a teacher for gods and men, an exalted one, a Buddha, even as I am now. He, by himself, will thoroughly know and see, as it were face to face, this universe with its worlds of spirit, its Brahmas and its Maras, and its worlds of spirit and its world of recluses and Brahmins of princes and people as I now by myself, thoroughly know and see them.<sup>19</sup>

ان پیشین گوئیوں یا ان کی تفصیل میں جانے سے پیشتر سب سے پہلے ماتری بدھ کی ولادت سے متعلق گوتم

بدھ کی پیشین گوئی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

### 3- بدھ ماتری کی ولادت سے متعلق گوتم کا قول:

آنے والے بدھ ماتری کی ولادت سے متعلق گوتم کا قول ہے کہ بدھ ستوا کو پہلے فرشتے وصول کریں اور بعد

میں انسان۔ چار بڑے دیویا یا عظیم فرشتے اس کو اس کی ماں کے حوالے کرتے وقت منادی کریں گے ”اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں۔ خاتون کے بہت عظیم بیٹے کو آپ نے جنم دیا ہے“ اور بغیر کسی نجاست کے آپ کی ولادت ہوگی۔

آپ کو جنت کے پانی سے غسل دیا جائے گا۔ آپ کو دنیا کے مشارق و مغارب یعنی Four Quarters of

the world کا دورہ کرایا جائے گا۔ جب آپ کی پیدائش ہوگی تو شاندار اور عظیم نور کائنات میں دیکھا جائے گا۔

Regarding the birth of the coming Buddha Ariya Metteyya

it is stated that the Buddha on his birth is received by Devas (angels) first and then men. The four angels or Devas present him to his mother saying. "Rejoice, lady for mighty is the son that is born to you". He comes forth without a stain. The mother and the Bodhisatta are bathed by two heavenly showers of cool and warm water. The Bodhisatta takes seven steps to the north thus surveying the four quarters and pronouncing the lion's roar exclaiming that he is supreme in the world. When he is born an illimitable, splendid and immense radiance is witnessed throughout the universe. Seven days after the birth of the Bodhisatta his mother dies and is reborn in the Tusita Deva world.<sup>20</sup>

#### ۴- ماتری کی والدہ کا انتقال:

ماتری کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے بدھ مت کی مقدس کتابوں میں کہ ماتری کی والدہ کا انتقال ساتویں دن یاسات دن بعد ہو جائے گا۔ لیکن جب گوتم نے ہی فرمادیا کہ ان کے دین کو مسخ کر دیا جائے گا تو پھر یہ کہ سالوں سے متعلق کسی پیشین گوئی کا دنوں میں بدل جانا اس میں تحریف ہو جانا کوئی امر محال نہیں جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ کا جب انتقال ہوا تو آپ کی عمر مبارک چھ برس تھی اور ساتویں برس کی آمد آمد تھی۔ اس سے بھی کوئی انکار نہیں کہ آپ ﷺ کو پہلے فرشتوں نے وصول پایا اور پھر انسانوں کے حوالے کیے گئے۔ آپ ﷺ مختون پیدا ہوئے اور رحم مادر کی ہر غلاظت و نجاست سے مبرا تھے۔ نور کے بادل میں سے ایک آواز آئی کہ بچے کو زمین کے مشارق و مغارب دکھاؤ اور تمام انبیاء کے اخلاق دو۔<sup>۲۱</sup>

#### 5- بدھ کی مقدس کتب میں ماتری کے مختلف نام

#### i- آوالو کیتیسورا Avalokitesvara:

بدھ مذہب میں ماتری کے حوالے سے ایک لقب Avalokitesvara آوالو کیتیسورا بھی سامنے آتا ہے جس کا مطلب ہے جو تمام بدھوں کے اخلاق یا اوصاف لیے ہوئے ہو۔

A Bodhisattva is the embodiment of compassion rather manifests the compassion of all Buddhas.<sup>22</sup>

تو یہ پیشین گوئی بھی نبی کریم ﷺ کے شایان شان ہی ہے اور آپ کے ماسوا کے نہیں۔ یہ تمام واقعات جلال الدین سیوطی کی کتاب خصائص الکبریٰ میں تفصیل سے موجود ہیں۔ ماتری کے جہاں بہت سے رحمتوں بھرے اوصاف کا بیان ہے وہاں گوتم بدھ نے ماتری کو Best of Men یعنی خیر البشر کے لقب سے بھی متعارف کرایا ہے۔<sup>۲۳</sup> اور قرآن کریم کی آیت انک لعلی خلق عظیم۔<sup>۲۴</sup> آپ ﷺ کے خیر البشر ہونے پر شاہد ہے۔

"And thou (standest) on an exalted standard of character."

## ii- ایجتا (Ajitha) فاتح:

ایک اور لقب ایجتا ہے۔

Ajitha means the un-conquered.<sup>25</sup>

جس کا مطلب فاتح، ناقابلِ تسخیر، المنصور یا الغالب ہے۔<sup>۲۶</sup> یہ یقینی طور پر آپ ﷺ کے القاب ہیں جن کا ثبوت حدیث پاک میں صریح طور سے موجود ہے۔

## iii- ایتابھ (Amitabah)۔ یا۔ منیر، روشن، چمکدار:

ایتابھ (Amitabah) کے نام سے بھی ماتری کو بدھ مت میں موسوم کیا گیا ہے۔ ایتابھ کے انگریزی میں درج ذیل معانی ہیں۔<sup>27</sup> Boundless and Immeasurable Lustre or Splendour. یعنی وہ چراغ جس کو بجھایا نہ جاسکے۔

سراجا منیرا کے الفاظ شان کریمی نے پیغمبر آخر الزمان ﷺ کے عالی مرتبے کو بیان کرنے کے لیے قرآن مجید میں ارشاد فرمائے ہیں۔<sup>۲۸</sup>

## iv- سسکھا (Sankha) داعی:

پالی زبان میں ماتری کے لئے ایک اور لفظ سسکھا بھی استعمال ہوا۔

Maitreya was born in the past in the kingdom of Kurus, in the city of Indapatta, as a cakravartin king named Sankha.<sup>29</sup>

سسکھ ویسے تو ایک Conchshell کو کہتے ہیں۔<sup>۳۰</sup> جس کو پکارنے یا بلانے اور اعلان کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے۔ یعنی ایک قسم کا نقارہ۔ مگر پالی میں اس کا معنی داعی بھی ہے اور پکارنے والا بھی۔ اس قسم کے shell کو پالی زبان میں Nabhi بھی کہتے ہیں۔<sup>۳۱</sup> یہ لفظ سسکھا عربی کے لفظ داعی کے مترادف ہے اور آپ ﷺ داعی الی اللہ ہیں۔<sup>۳۲</sup>

## v- شاف (The Medicine Buddha):

ایک اور جگہ ماتری کو Medicine Buddha کے نام سے بھی پکارا گیا یعنی کہ شاف یا شفا اور بدھ نے منجوسری (Manjusiri) کو وضاحت کی: ”وہ لوگ خالص ایمان والے ہوں گے۔ جن کو موقع ملے گا سننے کا اور شاف بدھ کے مبارک نام چنے کا۔ ان کی ایک نشانی یہ ہوگی کہ وہ اپنے دانت درختوں کی شاخوں سے مانجھتے ہو ں گے۔ (یعنی مسواک کرتے ہوں گے) اور پوجا کے پھول چڑھانے یعنی نماز پڑھنے سے پہلے اپنے اعضاء دھوتے ہوں گے اور ان کے کانوں میں اس کی عقیدت کی دھنیں گونجتی ہوں گی۔ جب وہ سوتے ہوں گے اور یہی مبارک آوازیں انھیں نیند سے بیدار کیا کریں گی۔“<sup>33</sup>



## vi - ناگیا (Destroyer) ماجی:

ماتری کا ایک نام ناگا بھی ہے۔<sup>34</sup> جس کے معنی مٹانے والے کے ہیں۔ اور بلاشبہ آپ ﷺ کفر و مشرک کے مٹانے والے تھے۔ بدھ مت ماتری کے اصحاب یادوستوں کو بھی ان ہی جیسا مٹانے والا یا ناگا کہتا ہے۔<sup>35</sup> مزید برآں پالی زبان میں ناگا سے مراد برداشت کرنے والا، بردبار اور عظیم آدمی بھی ہے۔<sup>36</sup> دیگا نکا یا میں بھی ناگا کا تعارف عظیم آدمی کے طور پر کرایا گیا ہے۔<sup>37</sup> یعنی ماتری کے اصحاب یادوست ان ہی جیسے برداشت کرنے والے، بردبار اور عظیم آدمی ہوں گے۔

## vii - چکر اور تی (Cakravartin) انقلابی مصلح:

مکر اور تن (Cakravartin) چکر اور تی یعنی کہ انقلابی مصلح۔ وہ بدھ جس کے بارے میں گوتم کی پیشین گوئی ہے کہ وہ چار براعظموں کو ملانے والا ہو گا ہو۔ دنیا کا مختار بدھ ہو گا۔ ایک عظیم مصلح۔ جس کے بہت سے نام ہو سکتے ہیں۔ وہ بیماریاں دور کر دے گا۔ عیوب جان لے گا۔ جادو کی بناء پر ہوئی بیماری اور ناگہانی آفتوں کا تدارک بھی کر سکے گا۔

آپ ﷺ کی سنتوں پر مبنی حفظانِ صحت سے متعلق ایک علیحدہ علم طب نبوی ہے جس میں نہ صرف کئی امر اض سے بچاؤ کا بیان ہے بلکہ ان کے اسباب طبی بتائے گئے ہیں اور مختلف دعائیں بھی ہیں جن کے پڑھنے سے ناگہانی آفتوں سے بچا جا سکتا ہے اور مسواک کا استعمال اور وضو میں اعضاء کا دھونا بھی نبی کریم ﷺ کی سنت ہے جس پر آج تک امتِ عامل اور مکمل طور سے کاربند ہے۔ میڈیسن بدھ کے حوالے سے جو انکشافات بدھ کی کتب میں ہیں۔ ان کی ایک جھلک ملاحظہ ہو۔

“Also Manjusiri there will be men and women of pure faith who have the chance to hear or recite all the titles of the MEDICINE Buddha of pure crystal radiance who chew on the teeth cleansing twig, rinse their mouths and bathe their bodies before they offer fragrant flowers and incense and various kinds of devotional music to the image of medicine Buddha.”<sup>38</sup>

## ۶۔ ماتری کے دور میں تین بیماریاں:

گوتم بدھ کا قول ہے کہ بدھ ماتری کے زمانے میں اگر بیماری ہوگی تو صرف تین طرح کی بیماری ہوگی۔ (۱) زیادہ کھانا، (۲) سستی، (۳) بڑھا پا۔ یعنی لوگ اشتہاء سے زیادہ کھانا نہیں کھائیں گے اور جو زیادہ کھائے گا وہ بیمار متصور ہوگا۔ اور پھر زیادہ کھانے سے اگر کسی کو سستی پیدا ہوگی تو وہ بھی بیماری سمجھی جائے گی۔ اگر کوئی شخص کمزور ہوگا تو وہ بڑھاپے کی وجہ سے ورنہ اس کے علاوہ کوئی بیماری نہ ہوگی۔<sup>39</sup> یہی وہ دور نبوی ﷺ ہے کہ ایک طبیب مدینہ کا چکر لگاتا ہے اور مہینہ بھر وہاں رہنے کے بعد اس کو مریض نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہ کہ خود مدینہ کی مٹی

اور اس کی آب و ہوا شفا ہیں۔ مدینہ کے لوگ بھوک سے زیادہ کھاتے نہیں تھے کہ انھیں نبی کریم ﷺ کا یہ فرما ن آپ کے مبارک دور میں ایسا کرنے سے روکتا رہا کہ۔ کسی شخص نے پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرا۔<sup>40</sup> مزید برآں طب نبوی اور امراض و شفا سے متعلق مکمل علم ماتری بطور (Medicine Buddha) کے تصور کو مزید تقویت بخشتا ہے۔

ماتری کے حوالے سے مزید پیشین گوئیوں کا جائزہ لیتے ہیں جو خود نبی ﷺ کی ذات اقدس کی جانب کامل رہنمائی کرتی ہیں۔

#### ۷۔ عظیم بدھ کی بتیس عظیم نشانیاں:۔ (32 Marks of a Mahapursh or the Great Buddha)

جب عادات و خصائل نبوی ﷺ کو ام معبد کی نظر سے دیکھا جائے تو بدھ مت میں مذکور ماتری کے حوالے سے اس پیشین گوئی میں مماثلت نظر آتی ہے کہ ماتری بدھ ایک مہاپرش یعنی عظیم آدمی کی بتیس خصوصیات کے حامل ہونگے جو ایک بدھ ہونے کے لیے ضروری ہیں۔<sup>41</sup>

ام معبد نے حضور اکرم ﷺ کے جو اوصاف پیش کیے ہیں ان کی ترجمانی پورے طور سے کرنا تو ممکن نہیں البتہ جس بھی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا ہے اور خود عربی زبان میں ان اوصاف کی تعداد بتیس بنتی ہے۔ ام معبد کے الفاظ کی خوبصورتی اور چناؤ کا کمال جاننے کے لئے صفی الرحمن مبارک پوری کی کتاب الر حیق المختوم کا مطالعہ تجویز کیا جاتا ہے۔

#### 8۔ ماتری: بیک وقت بادشاہوں اور زاہدوں (Monks) کے لئے مثال یا عملی نمونہ

بادشاہت اور رہبانیت تو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ یعنی راہب لوگوں پر حاکم۔ یا بادشاہ نہیں ہو سکتا جو تصور رہبانیت عیسائیوں اور بدھ مت کے اور جو گیوں یا راہبوں کے ہاں رائج ہے اس کی رو سے راہب بادشاہت نہیں کرتا۔ مگر آخری بدھ یعنی ماتری کا جو ذکر ملتا ہے اس کے مطابق ماتری کا اسوہ حسنہ بادشاہوں اور راہبوں کے لئے بیک وقت مثال ہے۔<sup>42</sup> لقد کان لکھ فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ<sup>43</sup>

بحیثیت مسلمان ہمارا ایمان ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں آپ ﷺ کی ذات مبارک مشعل راہ ہے۔ چاہے میدان کارزار ہو یا سیاسی ایوان۔ تجارت کی کوئی منڈی ہو یا خانگی زندگی۔ غرض یہ کہ کوئی بھی شعبہ ہو یہ چراغ اندھیرے مٹاتا ہی چلا جاتا ہے اور ظلمتوں کو لپیٹ دیتا ہے۔

#### 9۔ پھیبہ گھمادینے والے۔ یا انقلاب لانے والے بادشاہ کے سات خزانے:

بدھ مت کے مقدس اوراق کے حوالے سے یہ پیشین گوئی منظر عام پر آتی ہے کہ ماتری بدھ کو انقلابی سات خزانے عطا ہوں گے۔

(1) پہیبہ یا Wheel - (2) ہاتھی - (3) گھوڑا - (4) جوہر یا قیمتی پتھر - (5) بیوی - (6) کنبہ یا خانوادہ -

(۷) شوریٰ ۴۴

i. پہیہ یا (Wheel) گھمانے سے مراد وقت کا پہیہ گھمانا ہے اور تاریخ شاہد ہے کہ بعد از ہجرت آپ ﷺ نے صرف تیرہ سال کے عرصے میں مکہ فتح کر لیا اور یوں کلمہ حق بلند ہو گیا۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس پیسے سے مراد وقت کا پہیہ ہے تو سورۃ الدھر بھی آپ ﷺ کو عطا ہوئی اور آپ نے تو حقیقی معنوں میں وقت کا پہیہ گھمادیا کہ

۷  
نہ کوئی بندہ رہا، نہ کوئی بندہ نواز ۴۵

حضرت بلال حبشی کو حضرت عمر فاروق اعظم سیدنا کہہ کر پکارتے ہیں یہ ہے اصل انقلاب۔ قصیر و کسری جو اس وقت کی عظیم طاقتیں تھیں سرنگوں ہو جاتی ہیں اور خدا کا نظام خدا کی زمین پر نافذ کر دیا جاتا ہے۔  
ii. ہاتھی:

سورۃ فیل یعنی (ہاتھی) قرآن کریم کا حصہ ہے جس میں ابرہہ کے لشکر کی بربادی کا ذکر ہے۔

iii. گھوڑا (Horse):

نبی کریم ﷺ نے جہاد میں بھی گھوڑوں کا استعمال کیا اور جس کی پشت پر سوار ہو کر معراج میں عرش الہی کی جانب محور واز ہوئے وہ بھی ایک سفید گھوڑا تھا جو اللہ رب العزت کی طرف سے آپ کو عطا ہوا۔ اور بدھ مت کی کتابوں میں پیشین گوئی ہے کہ ایک تاجر کو اس کے اعمال صالحہ کی بدولت ایک سفید گھوڑا عطا کیا جائے گا جو بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتار ہو گا۔ ۴۶

iv. گنینہ، پتھر یا جوھر:

حضرت انسؓ کی ایک روایت کے مطابق نبی کریم ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی میں جو گنینہ جڑا ہوا تھا وہ ملک حبشہ سے آیا ہوا ایک پتھر تھا۔

Prophet Muhammad (PBUH) used to wear a ring with a semi-precious gem in it Al-Aqeeq. Sayidina Anas reported that the ring of Allah's Messenger was made of silver and the Gem stone of it was from Abyssinia. 47

v. بیوی یا (Wife)

آپ ﷺ کی سب سے پہلی بیوی حضرت خدیجہ ہیں جو آپ کی مونس اور نعم خوار شریک حیات اور رفیقہ طیبہ تھیں۔ اور آپ کے بعد جتنی بیویاں بھی عطا ہوئیں وہ تمام کی تمام امہات المؤمنین ہیں۔

.vi خانوادہ (اہل بیت کا ذکر):

آپ ﷺ نے فرمایا ہے

النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي 48

تو یہاں یہ پیشین گوئی بھی پوری ہو جاتی ہے۔ کہ ماتری بیوی رکھیں گے۔ اور آپ ﷺ کا خانوادہ ہو گا اور بلاشبہ عظیم خانوادہ کہ نواسے جنت کے نوجوانوں کے سردار اور ان کی ماں یعنی آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

.vii مشیر/شوری (Advisor)

ساتواں خزانہ جو ماتری کو ملے گا وہ مشیر یا شوری ہے۔

آپ ﷺ کو مشورے کا حکم دیا گیا ہے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ 49

الشوریٰ کے نام سے ایک علیحدہ سورۃ قرآن میں مذکور ہے۔ نبوی ﷺ اپنے صحابہ کرام سے مشورہ فرمایا کرتے تھے۔ بدھ مت میں ہی ایک پیشین گوئی ہے کہ سکھا کا بڑا بیٹا اسکا مشیر ہو گا۔<sup>50</sup>

مگر یہاں نبی پاک ﷺ کے باب میں اسلام کا بڑا بیٹا یعنی حضرت ابو بکر جو مردوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور آپ کے عظیم دوست اور صدیق آپ کے مشیر ہیں جو بوقت ہجرت آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی درست ہے کہ سکھا کے حوالے سے بدھ مت تذبذب کا شکار ہے کبھی کہتا ہے سکھا پہلے ماتری تھا۔ کسی جگہ یہ مذکور ہے کہ سکھا ایک بادشاہ ہے جو نہ صرف ماتری کی نصرت کرے گا بلکہ اس کے عقیدت مندوں میں شامل ہو جائے گا۔ بہر کیف بدھ مت کے تصورات میں چکر دینے والا ابھام اور تضاد پایا جاتا ہے۔

۱۰۔ پدماشھر کا نام تبدیل ہو جائے گا:

آناگاتومسا (Anagatavamsa): میں درج ہے کہ " بڑھتی ہوئی بھلائوں، خوبیوں، عفت نیکی یا

فضائل کے پیش نظر پدماشھر کا نام مندر میں تبدیل ہو جائے گا۔<sup>51</sup>

اب یہاں پدم اور مندر کے ناموں کا تجزیہ کرنے ضرورت ہے۔ پدم انول کے پھول کو کہتے ہیں۔ جو گندے اور غلیظ پانی میں آگتا ہے۔ مگر اپنی خاص خوبیوں کی وجہ سے کثافت سے اوپر ابھرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مندر کا مطلب ہے مقدس یا پاک جگہ یا حرم بڑی دلچسپ بات ہے کہ نبی کریم کے شہر کا نام آپ ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے بعد یثرب سے تبدیل ہو اور اسے طابہ یعنی پاکیزہ کہا گیا اور کعبہ کی طرح حرم کہلایا۔ مندر کا مطلب چو کور یا مستطیل حرم بھی ہے۔ کعبہ کے علاوہ مدینہ کو بھی حرم پاک کہا جاتا ہے۔ اور یقیناً

یہاں فرشتوں کا آنا جانا ہے۔ روضہ انور پر حاضری اور درود و سلام پیش ہوتا ہے۔

#### ۱۱۔ ماتری بطور مغرب کا بادشاہ:

ماتری کو مغرب کا بادشاہ بھی کہا جاتا ہے۔ مکہ المکرمہ اور مدینۃ المنورہ۔ بنارس، نیپال اور ہندوستان کے مغرب میں واقع ہیں اور ماتری بدھ مغربی امن کا آقا کے طور پر یہ تصور آج بھی بدھ گیانیوں میں رائج ہے۔

Another name for Maitreya Buddha is Amitabha whose pure land lies in the west where final Assemblance of Dhamma will occur.<sup>52</sup>

Abhidhamapitaka<sup>۱</sup> بھی دھما پیتا کا ۶۰۶ کے مطابق مندرایا مندر ایک مغربی پہاڑی کو بھی کہتے

ہیں جہاں سورج غروب ہوتا ہے۔<sup>۵۳</sup>

اور یہ بھی ایک جانی مانی بات ہے کہ مدینہ اپنے پہاڑوں کے ساتھ برصغیر پاک و ہند کے اور افغانستان کے مغرب میں واقع ہے اور انسائیکلو پیڈیا بریٹینیکا کے مطابق مدینۃ النبی ﷺ مغربی سعودی عرب کے علاقے حجاز میں واقع ہے۔<sup>۵۴</sup>

بلاشبہ یہ جگہ خالق کائنات کی منظور نظر جگہوں میں شمار کی جاتی ہے۔

#### ۱۲۔ بدھ ماتری کی مستقل قیام گاہ:

بدھ مت کی کتب کے مطابق بدھ ماتری کی مستقل قیام گاہ (Jetavana) کی خانقاہ ہوگی۔<sup>55</sup>

جس طرح گوتم بدھ نے جیٹوانہ کی خانقاہ کی تعمیر میں بذاتِ خود حصہ لیا اسی طرح نبی کریم ﷺ نے بھی مسجدِ نبوی کی تعمیر میں مکمل حصہ لیا اور اس کو اپنی مستقل قیام گاہ بنایا جبکہ حضرت عیسیٰ کے معاملے میں ایسا نہیں تھا کہ بائبل میں ہی مذکور ہے کہ لومڑی کے رہنے کو بھی غار ہے، پرندوں کے بھی گھونسلے ہیں مگر آدم کے بیٹے کے لیے سر رکھنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

"The foxes have holes, and the birds of the air have nests; but the Son of man has nowhere to lay his head."<sup>56</sup>

#### ۱۳۔ فرشتے اور انسان ماتری کے شاگرد:

ایمان سے متعلق ماتری سے فرشتے اور انسان سوال کریں گے۔ اس بات کی بدھ مذہب میں پیشین گوئی

موجود ہے۔

Buddhist Literature says that at the age of Metteyya the Leader of the Worlds, Devas and men will approach and ask the Conqueror a question concerning Arahatsip.<sup>57</sup>

ہم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی مجلس میں انسان اور فرشتے موجود ہوتے تھے جو آپ سے دین سیکھتے۔ جن بھی نبی کریم ﷺ سے ایمان سیکھتے اور سنتے اور اس پر ایمان لاتے۔ حدیث جبرائیل مشہور حدیث ہے جس میں جبرائیل امین نے نبی کریم سے اسلام، ایمان، احسان اور قیمت کے حوالے سے سوالات کیے اور مقصد یہی تھا کہ صحابہ کرام کو دین سیکھا جائے۔<sup>۵۸</sup>

حضرت عمرؓ کی روایت کے مطابق: ایک روز اصحاب رسول نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف فرما تھے کہ ایک انتہائی سفید لباس میں ملبوس شخص ان کے سامنے ظاہر ہوا جس کے بال انتہائی کالے تھے اور اس پر سفر کے کوئی آثار نمایاں نہ تھے۔ اس نے نبی ﷺ سے تین باتوں کے متعلق دریافت کیا۔

۱۔ اسلام ۲۔ ایمان ۳۔ احسان

ان تمام سوال و جواب کے بعد جب وہ گیا تو نبی ﷺ نے حضرت عمر سے دریافت کیا، کیا تم جانتے ہو سوال کرنے والا کون تھا۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد کیا کہ یہ جبرائیل تھے جو تمہیں تمہارا دین سیکھانے آئے تھے۔ یہ طویل حدیث صحیح بخاری میں موجود ہے۔<sup>۵۹</sup>

۱۴۔ ماتری کی تعلیمات قدیم بدھوں کی تعلیمات کے مطابق:

ماتری کی تعلیمات قدیم یا گزرے ہوئے بدھوں سے مختلف نہ ہونگی مگر یہ کہ وہ باطنی علوم کے منتر نہیں پڑھائیں گے اور ان کا مشن ساکیہ منی گوتم بدھ سے زیادہ موثر ہوگا۔ یہاں حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ملاحظہ کی جائے جس میں انھوں نے کہا کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے علم کے دو برتن لیے ہیں ایک کو عام کرنے کا حکم ہے اور دوسرے کی بابت کچھ کہوں تو میری زبان کاٹ دی جائے یا گردن اڑادی جائے۔

Abu Huraira (RA) narrates that I have received two types of knowledge from Muhammad (PBUH) and I am supposed to spread only one type. If at all, I try to propagate the other kind of knowledge. I will be killed.<sup>60</sup>

۱۵۔ ماتری کے اصحاب کا تعارف بطور ماہرین علوم:

بدھ مت کی مقدس کتب میں ماتری کے اصحاب کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی گئی ہے۔

ماتری کے اصحاب علوم کے ماہر ہونگے۔ وہ (Discriminating Knowledge) یعنی فرقیاتی علوم کے ماہر ہوں گے۔ الفاظ کو جاننے والے ہونگے۔ دین کی شرح سے واقف ہونگے۔ اصول دین میں ماہر ہوں گے۔ عالم اور فقہی ہوں گے۔ سنگھا یعنی جماعت سے محبت کرتے ہوں گے۔ سدھائے ہوئے ہوں گے۔ نرم اور شدید ہونگے جو ہمہ وقت فاتح کا گھیراؤ کیے ہوں گے اور اس (ناگا) یا مٹانے والے کی تکریم ایسے زاہد اصحاب کریں گے جو خود انھی کی طرح ناگا یعنی مٹانے والے ہوں گے، جو خود پار کر چکے ہوں گے، اللہ کی خوشنودی حاصل کر چکے

ہوں گے، رضی اللہ عنہ ورضوا عنہ کا مصداق ہوں گے۔ ان دوسروں کے ساتھ جنہوں نے پار کر رکھا ہے۔ جو خود امن میں ہیں (یا اسلام پر ہیں اور جمع ہوتے ہیں سلامتی پر یعنی اسلام پر یا امن پر)۔

"Skilled in discriminating knowledge, knowing the words and the explanation (of the Doctrine), very learned, expert in the Doctrine, knowledgeable, adorning the Sangha, well tamed, gentle, firm, they will surround that Conqueror. That Naga (the Buddha) will be honored by those monks who will be Nagas like him, he who will have crossed over, together with those who have crossed over, who are at peace, who assemble in peace".<sup>61</sup>

اب اصحاب رسول عربی ﷺ کی شان مبارک تو خود سورۃ فتح بیان کرتی ہے۔ نرمی اور شدت کا ذکر بھی اسی سورۃ میں ہے اور یہ کہ کس طرح انہوں نے اللہ کو راضی کیا۔ قرآنی علوم اور فقہ میں مہارت میں کوئی ان کا ہم پلہ نہیں ہے۔ وہی ہیں جنہوں نے اسلام کی پیروی کی۔ اسلام پر حیئے۔ اسلام پر ان کو موت آئی۔ ان کا اکٹھا ہونا اور منتشر ہونا سب اسلام کے لیے ہی تھا۔<sup>۶۲</sup>

#### ۱۶۔ دو چاند کا معجزہ: (Marvel of the Double) Prophecy

ماستری کے معجزات کے بارے میں بدھ مذہب میں لکھا ہے کہ میتیہ (Metteya) کا دو چاند کا معجزہ سکھاوتی شہر کی گزرگاہ کے قریب ظہور پذیر ہوگا۔<sup>۶۳</sup> سکھاوتی سے مراد (Land of Extreme Happiness)<sup>64</sup> سکھ کا شہر یا امن کا ملک ہے جس کا مترادف عربی میں بلد آمنہ ہے اور تاریخ کے ابواب میں رقم ہے کہ چاند کے شق ہونے کا معجزہ مکہ کی گزرگاہ کے قریب جبل ابو فہیس پر پیش آیا اور ایک حدیث کے مطابق دو حصوں میں چاند شق رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی ہوا اور آپ ﷺ نے فرمایا گواہ رہنا۔

Abu Ma'mar reported on the authority of Abdullah that the moon was split up during lifetime by Allah's Messenger (may peace be upon him) in two parts and Allah's Messenger (may peace be upon him) said: Bear testimony to this.<sup>65</sup>

#### ۱۷۔ ماستری کی تبلیغی کاوشوں سے متعلق پیشین گوئی

گوتم بدھ کے اقوال کے مطابق میتیہ گاؤں میں دیہاتوں میں دور دراز علاقوں میں بھی جائیں گے دھرم کا پرچار کرنے کے لیے اور بہت سے لوگ ان پر ایمان لائیں گے۔ کچھ تین باتوں پر بیعت کریں گے۔ کچھ پانچ اصولوں

پر کار بند ہوں گے اور بعض دس اعمال پر بیعت کریں گے۔

Metteyya will go through the countryside teaching the Doctrine, awakening many people. Some will take the three refuges; some will be established in the five precepts and some will undertake the ten skillful actions. Prophet Muhammad (PBUH) indeed went to the countryside to preach the doctrine. Many people did make allegiance on his hand. Some took three refuges vowed to refrain from three heinous sins and some vowed to establish five precepts while some took allegiance to adhere to ten skillful actions.<sup>66</sup>

یہی بات ہمیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے والے وفود میں نظر آتی ہے اور بہت سی ایسی جگہیں ہیں، گلیاں، بازار اور طائف کا شہر جہاں آپ ﷺ نے دعوتِ الہی کا پیغام پہنچایا۔

۱۸۔ ماتری کا تین بڑے اجتماعات سے خطاب:

ماتری تین بڑے یا تین اہم اجتماعات میں خطاب کریں گے جو dragon درخت کے سائے میں ہوں گی۔

Maitreya will hold three assemblies under the dragon flower tree.<sup>67</sup>

اب یہ dragon درخت کیا ہے؟ یہ ایک ایسا درخت ہے جو بادل سے ملتا جلتا ہے دور سے دیکھنے سے یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کہ ایک بڑا سا بادل ہو جو زمین پر سایہ کیے ہو۔ نبی کریم ﷺ جب بھی کھلے آسمان کے نیچے ہوتے تو آسمان پر موجود بادل آپ ﷺ کی سمت دوڑتا کہ ان پر سایہ کر دے۔ تاریخ میں تین بڑے اہم اجتماع مذکور ہیں جن میں آپ ﷺ نے خطاب فرمایا۔ اس کے علاوہ روزمرہ کی مجالس ہیں البتہ اہم اجتماعات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ پہلا اجتماع

وانذر عشیرتک الاقربین<sup>68</sup> والی آیت کے نزول کے بعد منعقد ہوا۔

جب رسول اکرم خیر البشر ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو دعوت دی اور اس کا انداز یا جو طریقہ اپنایا وہ بدھ کے طریقہ کار سے ملتا جلتا ہے۔ جیسا کہ بدھ ایک مثال سے سمجھاتے ہیں کہ ایک گھر میں آگ لگی ہو اور بچے کھیل کود میں مشغول ہوں اور ان کا امیر باپ ان کے لیے گھر کے باہر اس سے زیادہ قیمتی تحائف لیے ہوئے بچوں کو آگ سے بچانے کے لیے جس طرح گھر سے باہر نکلنے کی تدبیر کرتا ہے<sup>69</sup> بالکل اسی طرح رسول اکرم ﷺ نے پہاڑی کے پیچھے سے آنے والے لشکر کی مثال دے کر دین کی دعوت کا آغاز کیا۔<sup>70</sup> یہ پہلا اجتماع تھا۔



ii- دوسرا بڑا اجتماع:

یہ فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ میں ہوا۔ ماتری کے متعلق بدھ مت میں ہی یہ بھی کہا گیا کہ وہ شیر کی چنگھاڑ سے دھاڑیں گے تو آپ ﷺ کا یہ کہنا: "آج جاہلیت کے تمام تکبر اور فخر میرے پیروں کے تلے ہیں۔" اور ان کا کلمہ حق کو بلند کر دینا شیر کی چنگھاڑ سے بھی زیادہ موثر ہے۔

iii- تیسرا بڑا اجتماع:

یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا جب آپ ﷺ نے اسلام کا منشور انسانی تمام انسانوں کے سامنے رکھ دیا۔ حاضر و غائب ہر ایک تک اس کو پہنچانے کی ہدایت بھی کر دی۔

۱۹- ماتری کی آرام گاہ سے متعلق پیشین گوئی:

بدھ مت کی کتب میں مذکور ہے کہ ماتری کی آرام گاہ اسی جگہ بنے گی جہاں قدیم بدھوں کی آرام گاہ ہوتی ہے۔

In the Buddhists texts it is stated that "Maitreya's bed will be at the same spot as those of the past Buddhas"<sup>72</sup>

اس پیشین گوئی کی وضاحت حضرت عائشہ کے اس قول سے ہو سکتی ہے کہ جب رسول اکرم ﷺ کا وصال مبارک ہوا تو اشکال پیدا ہوا کہ تدفین کہاں کی جائے۔ بقیع میں یا پھر کہیں اور، تو یار غار ابو بکرؓ نے ارشاد فرمایا۔

"میں نے نبی کریم ﷺ کو کچھ یوں فرماتے ہوئے سنا جسے میں بھولا نہیں

کہ اللہ نبی کی روح قبض نہیں فرماتے مگر اسی جگہ جہاں وہ چاہتا ہے کہ اس

(نبی) کی تدفین کی جائے۔ لہذا رسول ﷺ کو اسی جگہ سپرد خاک کیا گیا

جہاں آپ ﷺ کا وصال ہوا۔"<sup>73</sup>

۲۰- ماتری جہنمیوں کی آگ سرد کرنے والے:

ماتری کے بارے میں گوتم کا یہ بھی فرمان ہے کہ ماتری بدھ جہنم واصل ہونے والے لوگوں کی حرارت اور گرمی کو سرد کر دیں گے۔

Buddha Metteyya will quench the heat for beings reborn in the lower realms of Hell.<sup>74</sup>

اب جہنم باسیوں کی حرارت ان کی سزا میں کمی سے ہی پوری ہو سکتی ہے کہ ان کو جہنم سے نکال لیا جائے تو شافع محشر، رسول اکرم ﷺ کو شفاعت کا حق کامل عطا فرمایا جائے گا اور ان مومنین کے حق میں یہ شفاعت قبول کی جائے گی جو ایمان تو رکھتے تھے مگر بد اعمالیوں کے نتیجے میں جہنم واصل ہو گئے۔ ارشاد رسول ﷺ ہے۔

کچھ لوگوں کو حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کے نتیجے میں دوزخ سے باہر نکال لیا جائے گا اور وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ اور ان کو جہنمی کے نام سے یاد کیا جائے گا۔<sup>۷۵</sup>

۲۱۔ ماتری کے قدموں تلے کنول کے پھول:

ایک پیشین گوئی ہے کہ: "جہاں جہاں میتیہ کے قدم پڑیں گے وہاں وہاں کنول کے پھول کھل جائیں گے۔"

"Wherever Metteyya goes, lotuses will spring up to receive his feet at every step."<sup>76</sup>

"And where he puts down his feet a jewel or a lotus will spring up"<sup>77</sup>

کنول کو پالی زبان میں اور سنسکرت زبان میں پدما کہا جاتا ہے اور مندر یا مندر وہ جگہ ہے جو پاک ہے۔ بدھ مت کی کتب میں مذکور ہے کہ پدما شہر کا نام تبدیل ہو کر مندر ہو جائے گا<sup>۷۸</sup>۔ یوں یثرب کا نام مدینۃ النبی ﷺ یا طابہ، طیبہ اور حرم پاک میں تبدیل ہو گیا۔ اسی طرح جس مقام پر نبی کریم ﷺ تشریف لے گئے اور نماز پڑھی یا دعا فرمائی تو ان مقامات پر آپ ﷺ کے امتیوں نے مساجد بنالیں لہذا کنول کے پھول کھلنے سے مراد مساجد کی تعمیر بھی لی جا سکتی ہے۔

۲۲۔ ماتری کی فولادی نگاہ:

ماتری بدھ سے متعلق بدھ کی کتب میں یہ مذکور ہے کہ میتیہ یا ماتری دس فرلانگ کے فاصلے پر اپنے چاروں اطراف بغیر کسی رکاوٹ کے دیکھ سکیں گے۔

Metteyya will be able to see small or large things all around ten leagues without obstruction.<sup>79</sup>

یہ ایک معجزہ تھا کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی پشتِ اطہر سے اسی طرح دیکھتے جس طرح سامنے سے بلکہ آپ کا فرمانِ کریم ہے "کیا تم سمجھتے ہو یا غور کرتے ہو کہ میرا رخ قبلہ کی طرف ہے؟ اللہ کی قسم نہ تمہارا سجد اور نہ تمہارے رکوع مجھ سے پوشیدہ ہیں، یقیناً میں اپنی پشت سے بھی تمہیں دیکھتا ہوں۔"<sup>۸۰</sup>

۲۳۔ زمین کی ہمواری اور ماتری کا قدم:

ماتری بدھ سے متعلق پیشین گوئوں میں ہی مذکور ہے کہ ہر قدم جو ماتری بدھ اٹھائے گا، زمین ان کے لیے ہموار کر دی جائے گی۔

"Every step that Maitreya Buddha takes the ground will become

even for him."<sup>81</sup>

سیرت النبی ﷺ پر کام کرنے والے لوگوں، مومنین اور عشاق رسول اکرم ﷺ سے یہ بات بھی پوشیدہ نہیں کہ پتھر آپ کے لیے نرم فرمادیا گیا تھا یہاں تک کہ پتھر پر آپ ﷺ کے قدم مبارک کا نشان رہ جاتا۔

۲۴۔ ماتری کے زمانے میں اشوک کا دوبارہ جنم:

انگاتا و مساک پیشین گوئیوں میں سے ایک دلچسپ پیشین گوئی یہ بھی ہے کہ اشوک آخر کار میتیہ یا ماتری بدھ کے دور میں دوبارہ جنم لے گا اور ان کے دو بڑے اعلیٰ خانقاہی معتقدین یا مقلدین میں سے ایک ہو گا۔

Asoka will ultimately be born in the times of Metteyya and become one of his two chief monastic disciples.<sup>82</sup>

It was evident that Piyadassi was a second name used by Ashoka.<sup>83</sup>

اب رہی بات دوبارہ جنم کی تو اسلام میں دوبارہ جنم کی کوئی گنجائش نہیں البتہ اس قول یا پیشین گوئی کے ضمن میں تطبیق اسی طرح ممکن ہے کہ اشوک کے پیادسی یا خدا کے پیارے ہونے کو اس تناظر میں دیکھا جائے کہ اشوک کے بدھ مت کے قبول کرنے سے قبل کے زمانہ میں ظالم اشوک اور بعد ازاں متقی اشوک کے لحاظ سے مشہور ہوا اور ۸۴ اس کے علاوہ اپنے قرابت دار کے ہاتھوں دھرم پر ایمان لانے کو ۸۵ اس کے فلاحی کاموں کو اور دھرم کو ہر جگہ پھیلاتے رہنے کی کاوشوں کو دیکھ کر اگر کسی اور شخصیت پر اس کا اطلاق کیا جائے تو اسلام میں بلکہ پوری دنیا میں حضرت عمرؓ کے سوا کوئی دوسری شخصیت نہیں ملتی کہ جن کی زبان پر حق بولتا تھا یعنی اللہ کے فیصلے بھی حضرت عمرؓ کی رائے سے متفق ہو جاتے تھے۔ قبول اسلام سے قبل ظالم یا سخت گیر مشہور تھے اور اسلام کے بعد تقویٰ و زہد میں اعلیٰ مقام پایا۔ اسلام کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں جس طرح آپ نے پہنچایا ٹھیک وہی کردار بدھ مت کے لیے اشوک نے سرانجام دیا۔ آپ کے فلاحی کارہائے نمایاں تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے گئے ہیں۔

نہ صرف یہ بلکہ پیغمبر اسلام ﷺ کے اولین معتقدین اور مسجد نبوی کے بڑے امام ہیں۔ مزید برآں آپ ﷺ کے دو بڑے خلفاء میں سے ایک ہیں۔ ماتری کے دو بڑے ساتھیوں میں سے ایک ہونے کا سب سے بڑا ثبوت اور کیا ہو گا کہ آپ ﷺ کے دو سب سے جلیل القدر اصحاب جو اس پیشین گوئی میں مذکور ہیں وہ آج آپ ﷺ کے ساتھ ان کی آرام گاہ میں مدفون ہیں اور ان میں سے ایک صحابی حضرت عمرؓ کی زندگی کی جھلکیاں اور اشوک کی زندگی اور بدھ مت کے لیے اس کی خدمات سے انتہائی مماثلت رکھتی ہیں۔

۲۵۔ آخری بدھ سے ملاقات:

آخری بدھ یعنی ماتری بدھ سے ملاقات ہر بدھ کی خواہش اور مقصد حیات ہے جو خانقاہی نظام میں یقین رکھتا ہے۔ اور اس ضمن میں اس پر کچھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں جن کی پاسداری کا وہ حلف لیے ہوئے ہوتا

- ہے۔
- ۱۔ سنگھالی یعنی جماعت میں تفرقہ نہیں پھلائے گا۔
  - ۲۔ ان پانچ کبیرہ گناہوں سے بچے گا جن کا ارتکاب جہنم واصل کر دیتا ہے۔
  - ۳۔ اپنے والدین کا قتل نہیں کرے گا۔
  - ۴۔ کسی ارہات یعنی ایمان والے کا قتل نہیں کرے گا یعنی جو مومن ہو۔
  - ۵۔ اور کسی بدھ (یا نبی) کا خون نہیں بہائے گا۔<sup>۸۱</sup>
- یہی تو وہ تمام گناہ ہیں یعنی فتنہ و فساد اور کبیرہ گناہ جن کے مرتکب کی طرف یقیناً نبی کریم ﷺ نظر کرم نہ فرمائیں گے۔ والدین کے قاتل، کسی مومن کو قتل کرنے والے، نبی کو ایذا دینے والے یا قتل کرنے والے مجرمین شفاعت نبوی ﷺ سے محروم رہیں گے۔ اسلامی تعلیمات تو بہر حال واضح ہیں۔

### ۲۶۔ ماتری سے ملاقات کے لیے بدھ مت میں دعا:

اے کاش آقا میتیہ سے ملنا میرا نصیب ہو۔ وہ جو پوری طرح سے بیدار مغز ہے اور جو لوگوں کی کثیر تعداد کو سمسارا کی ندی عبور کروائیں گے۔ جب میں ماتری سے ملوں تو اے کاش مجھے تین ایمانی کتب مقدس میں عبور ہو اور پھر میں اپنی فراست سے آقائے رحمت کو رو دیکھ لوں۔

”O may it be my lot to meet with him, the Lord Metteyya! He, the Fully Awakened One, shall lead vast multitudes across samsara's stream. When I have found Metteyya may I be versed in the three scriptures, and then in wisdom I shall see face-to-face the Lord of Mercy“.<sup>87</sup>

### ۲۷۔ سمسارا کا تصور:

سمسارا آج کل یہ ایک اصطلاح جو بدھوں کے ہاں رائج ہے اس سے مراد تو جنم چکر ہے البتہ ہزاروں برس گزر جانے کے بعد کچھ بعید نہیں کہ اس سے دراصل مراد پل صراط ہو اور تحریف کے بعد تعبیر اور معانی بدل گئے ہوں۔

دعا کے دوسرے حصہ میں تین کتب مقدس کا ذکر ہے۔ اگر تین ایمانی کتابوں کا علم حاصل کیا جائے اور عقیدہ من و عن وہی رکھا جائے جس کی تبلیغ گزشتہ یا پہلے انبیاء کی تو صحیح عقیدے اور ایمان کی وجہ سے جو فراست حاصل ہو اس کے نور سے نبی آخر الزمان جو آقائے رحمت ہیں ان کو پہچانا مشکل نہیں اور چوتھی مقدس کتاب پر ایمان البتہ اللہ رب العزیز کی عطا ہے۔ یہ سب اسی کا کرم ہے جس نے ہمیں مسلمان گھرانوں میں پیدا کیا ہے وگرنہ ہر مذہب کا پیروکار بے خبری میں انھی کی تمنا کر رہا ہے جو تمام جہانوں کے سردار اور مجسم رحمت ہیں۔ اللہ ہدایت کے دروازے ان پر بھی کھولے جو محروم ہیں۔

## ۲۸۔ بدھ مت اور واقعہ معراج:

بدھ مت میں معراج کے واقعہ کا ذکر موجود ہے حقائق البتہ مسخ ہو چکے ہیں اور بدھ ازم کی رو سے ہی منقول ہے کہ ”جب گوتم بدھ تاواتیمسا (Tavatimsa) فرشتوں کی دنیا میں تین قدموں میں پہنچے تو ان کا پہلا قدم میرو پہاڑ سے یوگندارا کی طرف تھا اور وہاں سے سیدھا آسمانوں میں۔“

The Buddha set his right foot down on the top of the Yugandhara and his left on the Meru while the third step brought him to the heaven.<sup>88</sup>

ایک اور جگہ مذکور ہے کہ ”بدھ نے یوگندارا اور میرو پہاڑی کو آسمانوں پر چڑھنے کے لیے (Climbing Stones) یعنی سیڑھی کے طور سے استعمال کیا۔“<sup>۸۹</sup>

معراج کی حقیقت قرآن کریم کی آیت سبحان الذی اسرئلی بعبدہ لیلیاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ<sup>۹۰</sup> میں بخوبی بیان شدہ ہے۔

راقمہ نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ میرو پہاڑ جو کہ دراصل مربع شکل کا ہے اور زمین کے عین وسط میں ہے، اسکے ایک کونے پر پانی کا ذخیرہ ہے اور اس کے عین اوپر آسمان میں فرشتوں کی دنیا اور ہما یعنی خالق کائنات کا محل ہے۔ میرو دراصل بیت اللہ اور حجاز یا وادیء فاران کا تمام تر علاقہ ہے اور Yogandhara یوگندارا جہاں بدھ ازم کی تعلیمات کی رو سے سب سے پہلے دھرم کا سورج چمکا۔<sup>۹۱</sup> وہ دین ابراہیمی کا سورج ہے اور یہ Yogandhara دراصل یروشلیم ہے۔ بدھ ازم میں یوگندارا کو میرو کی اونچائی سے آدھا قرار دیا گیا ہے۔

(Yougandhara is half in height of Sineru or Meru.)<sup>92</sup>

یوگندارا یا یروشلیم کو کعبہ کی اونچائی سے آدھا قرار دینے سے مراد فضائل کے حوالے سے ہے جس کی تعبیر جو بدھ مت میں آج کل کی جارہی درحقیقت اصل بات کی مسخ شدہ شکل ہے اور میرو یا بیت اللہ کو حج یا زیارت کے لیے سب سے اونچا اور بلند اعلیٰ و ارفع مقام سمجھا جاتا ہے۔

Mount Meru is believed to be the highest place for pilgrimage.<sup>93</sup>

یہ حقیقت میں خانہ کعبہ یا بیت اللہ ہی ہے۔

## ۲۹۔ صالح تاجر کو برق رفتار گھوڑا عطا کیا جانا:

احادیث کی روشنی میں یہ طے ہے کہ معراج نبی اکرم ﷺ سے قبل کسی اور نبی کو عطا نہیں ہوئی۔ بدھ مت میں یہ جو لکھا ہے کہ ایک تاجر کو اس کی دیانتداری کے باعث بجلی سے زیادہ تیز رفتار سفید گھوڑا عطا کیا جائے گا۔

According to the Buddhist texts, a merchant because of his

meritorious deeds received a horse that is divine and as swift as a thought.<sup>94</sup>

It was narrated from Ismaa'eel ibn'Ubayd ibn Rifaa'ah from his father from his grandfather that he went out with the Prophet (blessings and peace of Allah be upon him) to the prayer place, and he saw the people engaging in trade. He said: "O merchants!" and they responded to the Messenger of Allah (blessings and peace of Allah be upon him), craning their necks and looking up at him. He said, "The merchants will be raised on the Day of Resurrection as evildoers, apart from those who fear Allah and are sincere and honest."<sup>95</sup>

آپ ﷺ نے نہ صرف خود ایمانداری سے تجارت فرمائی بلکہ دیگر تاجروں کو بھی دیانت داری سے تجارت کا درس دیا۔ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ مذکورہ واقعہ معراج ہی ہے جو نبی آخر الزمان حضرت مصطفیٰ ﷺ کو عطا ہوئی اور بعد ازاں بدھ مذہب میں تحریف کی بدولت ماتری کی جگہ اس واقعہ کو تبدیل کر کے گوتم بدھ کے حق ثابت کرنے لگے اس کی وجہ کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ گوتم کی اصل تعلیمات کو بھلا دینا یا روایات کا تبدیل ہو کر لوگوں تک پہنچنا حوادث زمانہ یا نسیان یا پھر کتمان جیسا کہ تورات کے معاملے میں ہوا۔ مگر بدھ مت کے ضمن میں قوی احتمال حوادث زمانہ ہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ویسے بھی حدیث کی رو سے ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے بعد میں اس کے ماں باپ اس کو عیسائی یا مجوسی وغیرہ بنا دیتے ہیں۔

اس سے ملتی جلتی بات دالائی لامہ Dalai Lama نے بھی کی ہے اور اس کو ماتری کے حوالے سے منسوب کیا ہے۔

As Maitreya says all beings naturally have the Buddha nature in their own continuum. We have with us the seed of purity that is to be transformed and develop fully into Buddhahood."<sup>96</sup>

The Dalai Lama says: "Beings always have the Buddha nature".<sup>97</sup>

#### خلاصہ بحث

زیر بحث آرٹیکل میں آخری بدھ ماتری سے متعلق گوتم بدھ کے اپنے اقوال کی روشنی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ ماتری کے تمام اوصاف محمد ﷺ کے علاوہ کسی اور کے شایان شان نہیں۔ یہ ان گنت پیشین گوئیاں جس کریم

شخصیت کے آنے کی بشارت دیتی ہیں وہ نبی کریم ﷺ ہی ہیں۔ بدھ مت کے لٹریچر سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جو شکوک و شبہات اور ابہام بدھ مت میں دین من جانب اللہ ہونے کے حوالے سے پیدا ہوتے ہیں تو اس کی بڑی وجہ حوادثِ زمانہ کے نتیجے میں ہونے والی وہ تحریفات بھی ہو سکتی ہیں جن کے بارے میں گوتم بدھ نے خود نشاندہی کر ڈالی کہ بدھ کا دین مسخ ہو جائے گا۔

دی پولیٹیکل اکیڈمی آف سوشل سائنسز (The Political Academy of Social Sciences) ویٹیکن سٹی میں ۲۰۰۶ء چھپنے والی اس کتاب کے آرٹیکل "دی ہیومن پرسن ان تیراوادہ بدھازم اینڈ اسلام" (The Human Person in Theravada Buddhism & Islam) میں ول فریڈو ولا کورٹا (Wilfrido Villocorta) نے

بدھ مت میں انسان کے تصور کو زیر بحث لاتے ہوئے جہاں اسلام اور بدھ مت میں مماثلت اور تضاد کا ذکر کیا ہے وہاں ماتری یا میتھی جیسی اہم شخصیت کا بھی ذکر ہے۔ البتہ نبی کریم ﷺ اور ماتری کے تقابل کے حوالے سے زیادہ کام نہیں ملتا۔

Mahdi and Maitreya – Miroku Saviours in Islam and Buddhism.

جرنل (Journal) میں Shigeru Kamda کے لکھے آرٹیکل میں بدھ مت میں مذکور شخصیت ماتری اور حضرت امام مہدی کا تقابل کیا گیا ہے۔

یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ قادیانی حضرات بدھ مت میں مذکور اس اہم شخصیت ماتری کے حوالے سے کام کر رہے ہیں اور اس کا اطلاق مرزا قادیانی پر کرنے کی بھرپور کوششیں کرنے میں ان کی تنظیم انجمن احمدیہ پیش پیش ہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ وہ مسلم اسکالرز جو سیرت النبی ﷺ سے بھرپور طریقے سے آگاہ ہیں۔ اس کام بیڑا اٹھائیں اور بدھ مت میں موجود ماتری کے حوالے سے تمام پیشین گوئیوں کا جائزہ لے کر کام کریں تاکہ اسلام اور بدھ مت کے درمیان پیدا شدہ شکوک و شبہات کا نہ صرف ازالہ ہو سکے بلکہ ان دونوں مذاہب کے پیروکاروں کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع مل سکے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بدھ مت کو صرف اس عینک سے دیکھنے کی بجائے کہ بدھ مت میں توحید کا تصور نہیں، خدا کے اس تصور جو بدھ کی کتابوں میں تحریف سے بچ گیا ہے اور آج بھی موجود ہے اس کا مطالعہ کیا جائے۔ اگر مخلصانہ کوششیں کی جائیں اور سامی اور غیر سامی مذاہب کی بحث سے نکل کر جو کام ہم کر چکے ہیں اس کا عمیق جائزہ لیا جائے تو اس امر کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔

### حوالہ جات و حواشی

- 2 Davids, Thomas William Rhys, Pali English Dictionary, William Stede, Motilal Banarsidass Publications, Delhi, 1993, p.541
- 3 Loving-Kindness in Plain English: The Practice of Metta, Bhante Henepola Gunaratana, Henepola Gunaratana, Wisdom Publications, USA, 2017
- 4 . Davids, Thomas William Rhys, Pali English Dictionary, William Stede, Motilal Banarsidass Publications, Delhi, 1993, p.541
- 5 سورة الانبياء، ۲۱: ۱۰۷
- 6 Puranic Encyclopedia: a comprehensive dictionary with special reference to the epic and Puranic literature, Vettam Mani, Motilal Banarsidass, Delhi, 1975, p. 469.
- 7 Readings of the Lotus Sutra Columbia University Press, Stephen F. Teiser, Jacqueline I. Stone 7. USA-2009 - p 95
- 8 <https://www.britannica.com/topic/bodhisattva>
- 9- Richard Gombrich, Theravada Buddhism: A Social History from Ancient Benares to Modern Colombo. Routledge and Kegan Paul, 1988, pages 83–85.
- ۱۰ سورة المائدة ۵: ۳
- 11 Asha Das Maitreya Buddha In Literature History And Art Punthi Pustak, 2003 - Buddhist literature -p 85
- 12 Rhys, Thomas William, Buddhism: Being a Sketch of the Life and Teachings of Gautama, the Buddha, Davids Society for Promoting Christian Knowledge, London, 1887, p.180
- 13 Richard Gombrich, Theravada Buddhism: A Social History from Ancient Benares to Modern Colombo. Routledge and Kegan Paul, 1988, pages 83–85.
- 14 Rhys, Thomas William, Buddhism: Being a Sketch of the Life and Teachings of Gautama, the Buddha, Davids Society for Promoting Christian Knowledge, London, 1887, p.180



- 15 . Anagatavamsa commentary, The Journal of Pali Text Society, 1886, pp. 33-36,
- 16 دارمی، ابن عبد الصمد۔ ابو محمد، عبد اللہ، مسند دارمی۔ حدیث نمبر ۹۰۲۳
- 17 Carus, Paul, The Gospel of Buddha, Pacific publishing Studio, US, 2011, Chapter:96 Metteyya XCVI, pp.107-120
- 18 Ibid
- 19 Walshe, Maurice, the Great Passing: The Buddha's Last Days. The Long Discourses of the Buddha; The translation of the Digha Nikaya, Wisdom Publications USA, 2012, Sutta 26 Cakkavatti-Sihanada, p.395
- 20 Harris, Elizabeth J., Collected Wheel, Wheel Publication Number 381/383, Buddhist Publication Society, Kandy Sri Lanka, 2013, p.122
- 21 Suyyuti, Jalaluddin, Khasis ul Kubra, Urdu translator: Abdul Ahad Qadiri, Mumtaz Academy, Lahore, Vol.1, pp.100-102
- 22 <https://www.wisdomlib.org/definition/avalokiteshvara>
- 23 Conze, Edwad, Buddhist scriptures, Penguin books, 1959, vol. 88, pp. 238-42
- 24 القلم ۶۸: ۴
- 25 Kalupahana, David J. Ethics in Early Buddhism, Motilal Banarsidass, Delhi,2008, p.17
- 26 Kidwai, Abdur Raheem, Blessed Names and Characteristics of Prophet Muhammad, Kube Publishing Ltd,UK - 2015, p.106
- 27 Davids, T. W. Rhys, The Pali-English Dictionary, William Stede Asian Educational Services, 1905, p.74
- ۲۸ - الاحزاب ۳۳: ۶۴
- 29 Alan Sponberg, Helen Hardacre, Maitreya, the Future Buddha, Cambridge University Press, UK,-1988 - p.58

- 30 Journal of the Royal Asiatic Society of Great Britain & Ireland, Volume 1, Cambridge University Press for the Royal Asiatic Society, 1865 - Asia., p.481
- 31 <http://dsal.uchicago.edu/dictionaries/pali/>, retrieved on 23-4-2017
- 32 الاحزاب ۳۳: ۶۴
- 33 Yun, Hsing, Sutra of the Medicine Buddha: With an Introduction, Comments and Prayers, translator: Fo Guang shan, International translation centre, Buddha's Light Publishing, California USA, 2005, pp.26-27
- 34 Nguyen, Pram, Great Religious Myths of the Twenty-First Century: Dorrance Publishing, Pennsylvania, USA, 2009, p 19
- 35 Nguyen, Pram, Great Religious Myths of the Twenty-First Century: Dorrance Publishing, Pennsylvania, USA, 2009, p 19
- 36 T. W. Rhys Davids, William Stede, The Pali-English Dictionary, Asian Educational Services, 2004 - p.349
- 37 Walshe , Maurice Translation of the Long Discourses of the Digha Nikaya,, Wisdom Publications, Boston, USA, 2012, p.45
- 38 Yun, Hsing, Sutra of the Medicine Buddha: With an Introduction, Comments and Prayers, translator: Fo Guang shan, International translation centre, Buddha's Light Publishing, California USA, 2005, pp.26-27
- 39 Collins, Steven, Nirvana and Other Buddhist Felicities, Cambridge, University, Press, New york, USA, 1998, p.612
- 40 سنن ابن ماجہ - کتاب: کھانے سے متعلق احکام و مسائل - باب: الاقتصاد فی الاکل، حدیث نمبر: ۳۳۴۹
- 41 Anagatavamsa Desana: The Sermon of the Chronicle to be a translator: Udaya Meddegama, Motilal Banarsidass Publishers Delhi, 2010, P. 13
- 42 Anagatavamsa Desana the sermon of the chronicle to be, Translator: Udaya Meddegama, PP. 8-9

- 43 Al Quran 33:21
- 44 Samyutta Nikaya Connected Discourse on the Factors of Enlightenment, translator: Bhikkhu Bodhi, Wisdom Publications USA, 2000, p.1567
- 45 اقبال، علامہ، شکوہ جواب شکوہ، لائن پبلشرز، اردو بازار، کراچی، ص: ۷
- 46 Collins, Steven, Nirvana and Other Buddhist Felicities, Cambridge University Press, New York, USA, 1998, p.319
- 47 At- Tirmidhi, Abi Esa Muhammed bin eesaa bin Sorah, Shamaa-il Tirmidhi, English translator: Abdurrahman Ebrahim ilmi Publications Johannesburg South Africa, 1990, p. 79
- 48 Sunan Ibn Majah, Book on Nikkah, Bab: ma jaa fi fazal un nikah, Hadith: 1919
- 49 آل عمران ۳: ۱۵۹
- 50 Bhikkhu Nanamoli, Bhikkhu Bodhi, Lily de Silva, Saya U Chit Tin, William Pruitt, Webu Sayadaw, S. Dhammika, Tan Acharn Kor Khao-suan-luang, Elizabeth J. Harris, Collected Wheel Publications Volume XXV: Numbers 377–393, Buddhist Publication Society, 2013.p. 124
- 51 Meddegama, Udaya, Anagatavamsa Desana the sermon of the chronicle to be, p.47
- 52 Richard D. McBride, Domesticating the Dharma: Buddhist Cults and the Hwam Synthesis in Silla Korea, University of Hawaii Press, Honolulu, 2008, p.103
- 53 Abhidhamapitaka, 606
- 54 <https://www.britannica.com/place/Medina-Saudi-Arabia>, retrieved on 12-3-2017 Padma is also mentioned as one of the five temples being favorite of Brahma.
- 55 Saya U Chit Tin, Saya,U. Pruitt, William, The coming Buddha Ariya

- 56 Bible, New International Version, Book of Mathew, Chap.8, V.20  
<https://www.biblegateway.com/verse/en/Matthew%20%3A20>,  
retrieved on 7-4-2017
- 57 Saya U Chit Tin, Collected Wheel Publications, No. 381/383 p 152.
- 58 Metteyya, Collected Wheel Publications, The Wheel Publication No.  
381/383, Buddhist Pali Text Society, 2011, Kandy Sri Lanka, p.23.
- ۵۹
- 60 Sahih Bukhari vol 1book 3 Hadith 121
- 61 Nguyen, Pram, Great Religious Myths of the Twenty-First Century:  
Dorrance Publishing, Pennsylvania, USA, 2009, p 19
- الح ۲۸:۲۹ 62
- 63 Saya U Chit Tin, Collected Wheel Publications Buddhist Publication  
Society, Kandy Sri Lanka, 2013, Volume XXV: Numbers 377-393  
pp.131-132
- 64 Visions of Sukhavati: Shan-tao's Commentary on the Kuan wu-liang-  
shou-Fo ching, By Julian F. Pas, Shan-Tao-Ta-Shih, State University  
of New York Press, 1995, P.150
- 65 . Imam Muslim, Sahih Muslim: Abdul Hamid Siddiqui, Volume: The  
Book Giving Description of the Day of Judgement, Paradise and Hell  
(Kitab Sifat Al-Qiyamah wa'l Janna wa'n-Nar) 6724.
- 66 Saya U Chit Tin, Collected Wheel Publications Buddhist Publication  
Society, Kandy Sri Lanka, 2013, Volume XXV: Numbers 377-393  
pp.131-132
- 67 Russell, Jeremy, The Eight Places of Buddhist Pilgrimage: Journal of  
Tushita Mahayana, Meditation Centre, 1981, retrieved on 13-4-2017
- سورۃ الشرحاء ۲۶:۲۱۴ 68

- 69 Tsugunari Kubo, Yuyama, Numata, Lotus Sutra BDK English Tripitaka Series, Taisho, Centre for Buddhist Translation and research, California USA, 2007, Vol. 9, Chapter.3, number:262 pp.56-58
- صحیح بخاری ۲/۳۳۷، ۲۰۷ 70
- مبارکپوری، صفی الرحمن، الر حیق المخطوم، المكتبة السلفية، لاہور، پاکستان، ص ۵۵۱ ۷۱
- 72 Saya U Chit Tin, William Pruitt, The Coming Buddha Ariya Metteyya, Collected Wheel Publications. Buddhist Publication Society, Kandy Sri Lanka, p.130
- (جامع ترمذی، کتاب الجنائز۔ حدیث ۵۴) 73
- 74 Saya U Chit Tin, Collected Wheel Publications, pp.130-131
- صحیح البخاری باب الرقاق۔ جنت اور جہنم کا بیان 75
- 76 Udaya Prasanta Maddegama, Anagatavamsa, Sermon of the Chronicle-to-be, Motilal Banarsidass Publ., 1993 - page 50
- 77 Glass, Marty, 2300 AD Buddha's Prophecy: The Tenth Avantar, Yuga: An Anatomy of Our Fate, Sophia Perennis, New York 2001 - p. 257
- 78 Meddegama, Udaya, Anagatavamsa Desana the sermon of the chronicle to be, p.47
- 79 Journal of the Pali Text Society, Volume 28, The Pali Text Society, Lancaster, 2006-
- صحیح البخاری۔ کتاب الصلاة۔ امام کا نماز کی صحیح ادائیگی کے بیان میں خطاب اور قبلے کا بیان حدیث ۶۸ 80
- 81 Meddegama, Udaya, Anagatavamsa Desana the sermon of the chronicle to be, p.47
- 82 Udaya Meddegama, Anagatavama Desana The Sermon of the Chronicle, p.06
- 83 A History of India, Volume 1, Romila Thapar, Thomas George Percival Spear, Penguin Books, 1990 - p72
- 84 Wilhelm Geiger, Mahavamsa: The Great Chronicle of Ceylon, Asian Educational Services, New Dehli, 2003, V. 189, p.42

- 85 Banarsidas, M krishnamachariar Motilal, History of Classical, Sanskrit Literature, Dehli, 1989, p.107
- 86 Siderits, Mark, Buddhism as Philosophy: An Introduction, Ashgate Publishing, Ltd., Illinois, USA, 2007 p. 73
- 87 Dasa Bodhisattuppattikatha, p.40
- 88 D. C. Sircar,:Cosmography and Geography in Early Indian Literature, Indian Studies: Past & Present, 1967 -250 p 40
- 89 Trainor, Kevin, Buddhism: The Illustrated Guide, Oxford university press Duncan publishers Braid, USA, 2001, p.122
- 90 الاسراء ۳۲:۱
- 91 Haldar, J. R., Early Buddhist Mythology, Manohar Book Service, New Delhi, 1977, p.3
- 92 Buddhaghosa, Visuddhimagga, The Path of Purification: Translator: Bhikku Nanamoli, Buddhist Publication Society, 1991, p.201
- 93 Davidson, Linda Kay, Pilgrimage: From the Ganges to Graceland; an Encyclopedia, David Martin Gitlitz, ABC CLIO.Inc California USA, 2002,Volume 1, p.417
- 94 Collins, Steven, Nirvana and Other Buddhist Felicities, Cambridge, University Press, New York, USA, 1998, p.319
- 95 At-Tirmidhi (1210); Ibn Maajah (2146); classed as saheeh by al-Albaani in Saheeh at-Targheeb (1785).
- 96 Dalai Lama Celebrating the Medicine Buddha - Crossroad.to  
<https://www.crossroad.to/articles2/006/dalai.htm>
- 97 Maitreya, Sublime Continuum, I, 27